

از: حق نواز اعوان

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کے سندھ پر روحانی اثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لِلّٰہِ ربِّ العٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃ وَالسَّلَام عَلٰی رَسُوْلہِ سَیْدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلہِ وَاَصْحَابہِ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ! قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ۔

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جو لوگ (نیت اور قول و عمل میں) سچے ہیں ان کی ہم نشینی اختیار کرو۔ (سورۃ التوبہ رکوع ۱۵)

اس طرح قرآن مقدس میں ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مضموم یہ ہے کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے جو ولی ہیں، ان پر نہ تو کسی قسم کا خوف طاری ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

احادیث مقدسہ اور دیگر کتب اسلامی میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں بندگان خدا اور اولیاء اللہ کے حالات زندگی محفوظ ہیں کہ جنہوں نے اپنے اپنے دور میں قرآن و سنت اور شریعت مطہرہ پر عمل کر کے نہ صرف خود عامل رہے، بلکہ لاکھوں نفوس کو حلقہ بگوش اسلام کیا۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے فرزند شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت کا دارومدار شریعت اور طریقت پر ہے۔ (تمحذ اثناء عشریہ)

جن علماء کرام نے شریعت کے ظاہری پہلو کی تشریح فرمائی اور علوم ظاہریہ میں